Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

ਬਰਾਕਿ ਮਾਤਮ

ਮੁਤਰ: ਸੱਯਦ ਸਾਜਿਦ

ਸ਼ਾਕਿਰ ਰਜ਼ਾ

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

49

جملہ حقوق محفوظ ہیں

1

مہر مکتبہ مولی امیر حسن منی

بہارِ ماتم

مصنفہ سید محمد شبیر حسین متخلص بہار

فتح پور ڈاک خانہ کوٹ بادلخاں ضلع جالندھر

حسب فرمائش سید چراغ حسن تاجر سکنہ لوہیاں

ضلع جالندھر

تلمیذ خاں صاحب میر زماں ذاکر ضلع کیمبل پور

۲۷ صفر مطابق ۱۲ جون بروز پیر سنہ ۱۹۳۴ء

پہلی مرتبہ　　　　تعداد ہزار

کشن سٹیم پریس ریلوے روڈ جالندھر شہر

قیمت ۱ر

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

التماس

بندہ عاجز خاکسار تہ دل سے مشکور ہے کہ جناب شاہ صاحب سیّد چراغ حسن صاحب و میر زماں صاحب ذاکر کیمبل پور نے نہایت مہربانی سے بہارِ ماتم چھپوانے کی اجازت بخشی۔ اور بندہ نے اپنے نام اسم گرامی سے اس کتاب کا نام بہارِ ماتم رکھا۔ عشنا عشری بھائیوں سے مودبانہ التماس ہے۔ کہ اس کتاب کو خرید کر ثوابِ دارین حاصل کریں کیونکہ ہمارے عشنا عشری بھائیوں کو یہ بے بہا تحفہ ہے والسلام۔۔ خدا سے دُعا ہے کہ ہماری محنت کو قبول فرمائے آمین۔

از خادم غلام ربانی سیّد محمد شبیر حسین فتح پور تخلص بہار ضلع جالندھر

ڈاکخانہ کوٹ بادل خاں

۲۷ صفر مطابق ۱۲ جون ۱۹۳۴ء بروز پیر

تعداد ہزار

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

نوحہ نمبر I

میں قربان علی دیا جایا نو
میں قربان علی دیا جایا نو

پانی دی خاطر سقہ بنایا   پانی نہ لیا بازو کپایا
صابری رتبہ پایا ئو

میں قربان علی " "

پورا کر کے وعدہ دکھایا   خوف خدا نہ ظالماں نوں آیا
تیز غضب دا کھایا

میں قربان علی " "

پانی سکینہ ہائے ہائے پکارے   نہر پر گئے چچا بھی مارے
ظالماں ظلم کمایا

میں قربان " " "

خیمیاں دے وچ کربلا ہے پئے   تیر ظالماں دے مینہ وانگوں آندے
ہے فرش ہو دا بچھایا

میں قربان " " "

پیاس سکینہ دی کون بجھاوے   نیں بن ہو رنہ نظری آوے
معصوم بڑا دکھ پایا

میں قربان " " "

لاش نوں شاہ گل لایا   لاش وچوں ایہہ آوازہ آیا
بسم اللہ آقا میرا آیا

میں قربان " " "

صدقے تیرے خاتون سکینہ   مدد کریں یا شاہ مدینہ
ہے عاجز در تے آیا

میں قربان " " "

تمام شد

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

۷

نوحہ نمبر II

میں قربان نشاناں والیا

میں قربان " "

آکھیا سید شاہ شبیر ماریوں بھایا بے تقصیر

اے میرے بچ پالیا

شانے کٹا کے تیر بھی کھا کے قول خالق دا پالیا

اے میرے " "

لاش نوں ویکھے شاہ گل لایا ہویوں جدا اسے بابل جایا

کوفیاں قہر کمالیا

آکھاں کی معصوم نوں جا کے توڑیا جسنے سقہ بنا کے

تیر غضب دا کھالیا

کھادا نہ کوفیاں خوف ربانی دتا ظالماں مول بوند نہ پانی

ظالم نام رکھالیا

صدقے تیرے علی دیا جایا پورا کر وعدہ دکھلایا

صابر نام رکھالیا

عاجز کی لکھے تیرے مراتب ہویوں توں دو جگ دا صاحب

رتبہ عالی پالیا

نوحہ نمبر III

ہائے ہائے سہریا نوالہ

ہائے ہائے سہریا نوالہ

آکھے رو رو قاسم دی مائی مینڈا ماریا ماہ متوالہ

قاسم سہریا نوالہ

سکدیں سکدیں بنڑا بنایا واہ تقدیر حق تعالے

قاسم سہریا نوالہ

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

وچہ سگنا ندے لیا پچھڑا ہے بنیا سخت کشالہ
قاسم سہریا نوالہ
بنڑا ماریا بنڑی اُجڑی ٹیا ساتھ سمالا
قاسم سہریا نوالہ
عجب شادی ہوئی قیدی بنڑا گیتا جانجیاں دیس ہے کالا
قاسم سہریا نوالہ
شادیاں دے وچہ خوشیاں ہندیاں اُٹھ پایا موت نے ہالہ
قاسم سہریا والہ
صغرا ہوسی روندی وطن وچہ اینہ ماریا گھوٹ نبالہ
قاسم سہریا نوالہ
زماں غریب دی لاج پیو واہ سید لج بالا
قاسم سہریا نوالہ
ہائے ہائے سہریا نوالہ

نوحہ نمبر IV

ہائے ہائے کوفیو میرا شبیر کیوں ماریا
گود رسول دا پالیا میرا شبیر کیوں ماریا
کلمہ رسول دا پڑھ کے ناری چا گھر رسول اُجاڑیا
ہائے ہائے کوفیو " " "
بعد نبی دے اولاد میری نے دُکھاں وقت گذاریا
ہائے ہائے کوفیو " " "
نال دکھاندے میں دکھاری باغ میں اپنا پالیا
ہائے ہائے کوفیو میرا " "
باغ میرے کو تباہ کیتو نے ڈاہڈا ظلم کمالیا
ہائے ہائے کوفیو میرا " "

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

لاش اصغر تے با نور وندی — میرا بے کس چوٹیا تو الا
ہائے ہائے کو فیو " " "
پہلدے پہلدے باغ میرے کو — ظالماں چا اُجاڑیا
ہائے ہائے کو فیو " " "
بعد شہادت سر کو کپ کے — سانگ دے اُتے چاہڑیا
ہائے ہائے کو فیو " " "
جیں گھر ملک بے ادب آون — اوں گھر کو ظالماں ساڑیا
ہائے ہائے کو فیو " " "
حسین علی دا واہ لج پالے — امت اتوں سر واریا
ہائے ہائے کو فیو " " "
زماں دی مدد کو پہنچے پرم — جیداں یا حسین پکاریا
ہائے ہائے کو فیو " " "

نوحہ نمبر ۷

ہائے ہائے علی اصغر جان جگر
ہائے ہائے " " "
حلق پہ کھا کے تیر ستم — ماں سے کر گئے تم بھی سفر
ہائے ہائے " " "
مدینہ میں جاؤں یہ حال سناؤں — پھر ہو گی صغرا کو خبر
ہائے ہائے " " "
تیرا ننھا سا جھولا کسکو جھلاؤں — کس طرح کروں گی میں صبر
ہائے ہائے " " "
شبیر کے بدلے تیر لگا ہے — کس کی تجھکو کھا گئی نظر
ہائے ہائے " " "
تیری بہن سکینہ روتی ہے — ماں جائی کی ہو گی کیسے گذر
ہائے ہائے " " "

Original with:
Language Department Panjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

مُنہ سے تو بولو آنکھوں کو کھولو — دیکھنے کو ماں جائے کدھر
ہائے ہائے ″
تیری شکل کے قربان اماں — تمہیں آتا نہیں ایسا نظر
ہائے ہائے ″
چاندسے چہرہ کملایا ہوا — سینے دفناؤں بیچ قبر
ہائے ہائے ″ ″ ″
حلق بریدہ سے آواز یہ آئی — ہے بخشش امت پہ نظر
ہائے ہائے ″ ″ ″
کیا تھا وعدہ روزِ ازل — کر دیا پورا سب کو دکھا کر
ہائے ہائے ″ ″ ″
عاجز ذاکر تمہارا ہے — اس پہ کیجیو رحم کی نظر
ہائے ہائے ″ ″ ″ ″

نوحہ نمبر VI

مصنف سید محمد شبیر حسین مولائی کربلائی فتح پور ڈ

غازی عباس نے مشکاں چائیاں نے — وِچ نہر تے باہاں کٹائیاں نے
دیکھو عابد نال مہاراں دے — پیریں کڑیاں تے پیر بیڑیاں پائیاں نے
اک پانی دی خاطر تیر سلا — دیکھو رب دیاں بے پرواہیاں نے
چڑھ گئے نیزے تے سر سید دا — سب آئتاں قرآن سنائیاں نے
کیتے ظالماں ظلم بہترے نے — وِچ شام دے بیبیاں آئیاں نے
مارا عون محمد اکبر کو — دے دے کے سخت ایذائیاں نے
طمانچہ شمر نے مارا سکینہ کو — ہر نوں چادراں سب لاہیاں نے
کیتا ظلم کی توں شمرِ لعین — رو رو بیبیاں سب چلائیاں نے
وِچ شام دے قیدی آلِ عبا — ننگے اُو سنڈھ بنہ بیبیاں آئیاں نے
رو رو آکھے شبیر حسین یا شاہِ نجف — مہرباں بخشدے سب خطائیاں نے

نوحہ نمبر VII

ظالماں ظلم کمایا ہے وِچ کربلے پیر حسینا (۱)
تیرا کنبہ سب رلایا ہے وِچ کربلے پیر حسینا

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

(۲) کوفیاں پانی بند کروایا — نہر فرات تے پہرہ لایا
ظالماں ظلم کمایا ہے نی — وچہ کربلے پیر حسینا

(۳) بھائی حسن نوں زہر پلایا — عابد دے گل طوق پہنایا
اصغر دے تیر جڑایا ہے — وچہ کربلے پیر حسینا

(۴) شامیاں ظالماں ظلم کمائے — خیمے نبی دے پھوک جلائے
پانی بند کروایا ہے نی — وچہ کربلے پیر حسینا

(۵) شاہ عباس نے مشکاں چائیاں — نہر تے وچہ باہاں کٹائیاں
ظالماں تیر اندا مینہ برسایا ہے — وچہ کربلے پیر حسینا

(۶) نوک نیزے تے چڑھ کے بیٹھے — شبیر کی لکھے تیرے مراتب
چڑھ سانگ قرآن سنایا ہے — وچہ کربلے پیر حسینا

(۷) صدقے تیرے علی دیا جایا — شبیر سدا ای در تیرے آیا
تیں صابری رتبہ پایا ہے — وچہ کربلے پیر حسینا

دکھے دلوں کی صدا

تیرا صدمہ ستاتا ہے محمد نثار — تیرے صدمے نے مجھکو کیا ہے لاچار
تیری فرقت ستاتی ہے رات دن — اپنا چاند سا مکھڑا دکھا دو نثار
کہاں تجھ کو ڈھونڈو بتا دو ذرا — وہ کون سی بستی ہے محمد نثار
ذرا آ میری گود میں بیٹھ ذرا — مجھے تسکین دو تم محمد نثار
پڑے رہتے ہیں ہم تیری فرقت میں — جیسے گلشن میں آتی ہے خزاں کی بہار
تیرا چاند سا مکھڑا جب آتا ہے یاد — دل میں آتش کا شعلہ اٹھتا ہے یکبار
کبھی خواب میں آ کر تسکین دو — تیری فرقت میں مرتا ہوں محمد نثار
یہ غم کے دلوے یہ دل کی صدائیں — آ میری گود میں توں محمد نثار
تیرا ننھا سا مکھڑا کہاں جا کے دیکھوں — بتا تو ذرا اے محمد نثار
خبر کیا تھی مجھ کو تم بچھڑ جاؤ گے — دے کر دھوکا غضب کا محمد نثار
صدقے تیرے شبیر حسین بیٹا — دن قیامت میں ہم ملیں گے محمد نثار

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library

Nanakshahi

Book - 0485

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:-
Panjab Digital Library

Original with:
Language Department Punjab
Digitized by:
Panjab Digital Library